بعض عناصر ایک مرتبہ پھر جمہوریت کی گاڑی کو پٹری سے اتارنے کی سازشیں کررہے ہیں۔الطاف حسین

سازشی عناصر کو وقتی طور پر تو فائدہ پہنچ سکتا ہے لیکن اس عمل سے بالآخر ملک کو نقصان پہنچے گا

جب پاکستانی افواج دہشت گردوں کے خلاف بھرپور آپریشن کررہی ہیں تو پاکستان میں ڈرون حملوں کی کوئی ضرورت نہیں

مزید صوبوں کے قیام کی آواز اٹھانا لوگوں کا آئینی، جمہوری، سیاسی اور اخلاقی حق ہے لیکن پہلے صوبائی خودمختاری کے حوالہ سے مختلف سیاسی جماعتوں کی جانب سے ایوانوں میں پیش کی جانے والی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کرلیا جائے

کنکرنٹ لسٹ کا خاتمہ کیا جائے،صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دے دی جائے اور صوبوں کے وسائل پر ان کا حق ملکیت تسلیم کیا جائے۔ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایک اہم اجلاس سے خطاب

اجلاس میں اراکین رابطہ کمیٹی، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وفاقی وزراء ڈاکٹر فاروق ستار، بابر غوری، سٹی ناظم کراچی مصطفٰے کمال، حق پرست صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی کی شرکت

لندن۔۔۔2، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ بعض عناصر ایک مرتبہ پھر جمہوریت کی گاڑی کو پٹری سے اتارنے کی سازشیں کررہے ہیں جو ملک وقوم اور جمہوریت کے مستقبل کیلئے ہرگز بہتر نہیں ہے۔اگر پاکستان میں جمہوریت کا پہیہ چلتا رہا تو نہ صرف ملک مستحکم ہوگا بلکہ دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ میں بھی کامیابی ہوگی۔انہوں نے کہا کہ تمام صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دینے سے نہ صرف عوام کے احساس محرومی کا ازالہ ہوگا بلکہ وفاق مضبوط ہوگا لہٰذا تجربے کے طور پر کنکرنٹ لسٹ کا خاتمہ کرکے صوبوں کے وسائل پر ان کا حق ملکیت تسلیم کیا جائے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں ایک اہم اور طویل اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجلاس میں گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان، وفاقی وزراء ڈاکٹر فاروق ستار، بابر غوری، سٹی ناظم کراچی مصطفٰے کمال، اراکین رابطہ کمیٹی ایم انور، طارق میر، سلیم شہزاد، انیس قائم خانی، انیس ایڈوکیٹ، رضا ہارون، آصف صدیقی، ڈاکٹر صغیر احمد، اشفاق منگی، افتخار اکبر رندھاوا، مصطفٰی عزیز آبادی، قاسم علی رضا، رکن سندھ اسمبلی نثار پنہور اور انٹرنیشنل سیکریٹریٹ کے ارکان نے شرکت کی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کو اس وقت کئی بحرانوں کا سامنا ہے، ملک میں بجلی کا بحران سنگین سے سنگین تر ہوتا جارہا ہے، عوام کو پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے، صوبوں کے عوام اپنے حصہ کا پانی کاٹے جانے کی شکایات کررہے ہیں اور چھوٹے کاشتکاروں کو شکایت ہے کہ ایک جانب انہیں کھاد اور بیجوں کیلئے مخصوص کوٹہ نہیں دیا جارہا جبکہ دوسری جانب بڑے بڑے جاگیردار انہیں انکے حصہ کے پانی سے محروم کررہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ملک میں گیس کی قلت کے مسئلہ کے بعد اب پیٹرولیم کی قیمتوں میں اضافہ کیا گیا ہے اور پیٹرولیم کی قیمتوں میں اضافہ سے روزمرہ استعمال کی تمام اشیاء کی قیمتوں میں بلواسطہ یا بلاواسطہ اثرات مرتب ہوتے ہیں جسکے باعث غریب عوام مہنگائی کے بوجھ تلے مزید دب جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک جن بحرانوں سے گزر رہا ہے ان میں سب سے بڑا بحران ملک میں جاری دہشت گردی ہے جسکے خاتمہ اور ملک میں امن وامان کے قیام کیلئے مسلح افواج، رینجرز، ایف سی، پولیس، قانون نافذ کرنے والے دیگر ادارے اور خفیہ ایجنسیوں کے اہلکار عملی کوششیں کررہے ہیں اور اس مقصد کیلئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کررہے ہیں جس پر وہ زبردست خراج تحسین کے مستحق ہیں۔انہوں نے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی میں شہید ہونے والے افسران واہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے اور پاکستان کو دہشت گردی کی لعنت سے پاک کرے۔ملک کو میں دہشت گردی سے نجات دلانے کیلئے جہاں مسلح افواج اپنا بھرپور کردار ادا کررہی ہے وہاں عوام کو بھی اپنے بھرپور اتحاد کا مظاہرہ کرنا چاہیئے۔علمائے حق، مشائخ عظام، دانشوروں، قلمکاروں، صحافیوں اور اینکر پرسن سمیت زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ جہاں ملک مختلف بحرانوں کا شکار ہے وہاں ایک افسوسناک پہلو یہ بھی ہے کہ بعض عناصر مختلف سازشیں کررہے ہیں ملک کے موجودہ جمہوری نظام کو ڈی ریل کیا جاسکے۔ان عناصر کی کوشش ہے کہ اس طرح احتجاج کیا جائے جس سے ملک میں جاری جمہوری عمل کو نقصان پہنچے اور ملک خدانخواستہ ایک مرتبہ پھر جمہوریت کی پٹری سے اتر کر کسی اور سمت چلا جائے جو کسی بھی طرح ملک وقوم کے مستقبل کیلئے ہرگز بہتر نہیں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ حکومت مخالف سیاسی ومذہبی جماعتوں کو حکومت کے خلاف احتجاج اور تنقید کا حق ہے مگر وہ احتجاج کیلئے کوئی ایسا طریقہ کار اختیار نہ کریں جس سے جمہوری عمل کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو۔انہوں نے کہا کہ جمہوریت کے خلاف سازشیں کرنیوالے عناصر کو وقتی طور پر تو فائدہ پہنچ سکتا ہے لیکن اس عمل سے بالآخر ملک کو نقصان پہنچے گا جسکے اثرات سازشیں کرنے والوں اور ان کی نسلوں پر بھی مرتب ہوسکتے ہیں لہٰذا حکومت مخالف تمام عناصر کو انتہائی

ہوشمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جمہوریت کے استحکام کیلئے مثبت کردارادا کرنا چاہیئے، اسی میں ملک وقوم اور جمہوریت کی بھلائی ہے۔ جناب الطاف حسین نے تمام حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء، سینیٹرز اورارکان قومی وصوبائی اسمبلی کو ہدایت کی کہ وہ ایوانوں میں جہاں وفاقی وصوبائی حکومتوں کوعوامی مسائل سے آگاہ کریں وہاں جمہوری حکومت کومضبوط کرنے کیلئے وفاقی وصوبائی حکومتوں سے بھرپورتعاون بھی کریں۔ اگر ملک میں جمہوری عمل جاری رہا تو دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کامیابی کے قوی امکانات ہیں اور ہماری مسلح افواج ایک نہ ایک دن دہشت گردی کی لعنت پر قابو پا کر ملک کو دہشت گردوں سے پاک کردے گی۔ جناب الطاف حسین نے پاکستانی علاقوں پر ڈرون حملوں کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اور منتخب نمائندگان پر زور دیا کہ وہ جب بھی امریکی وفود سے ملاقات کریں تو انہیں بتائیں کہ پاکستان کی مسلح افواج دہشت گردوں کے خلاف عملی کارروائی کررہی ہے اوراپنی جانوں کی قربانیاں دے رہی ہے اور جب پاکستانی افواج دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کررہی ہے تو ایسی صورت میں پاکستان میں ڈرون حملوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے لہٰذا امریکہ پاکستانی حدود میں ڈرون حملے نہ کرے کیونکہ ایسی صورت میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کی مخالف قوتوں کوڈرون حملوں پرتنقید کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ بعض عناصر کی جانب سے مزید صوبوں کے قیام کے مطالبات پر اظہارخیال کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ مزید صوبوں کے قیام کیلئے آوازاٹھانا آئینی، جمہوری، سیاسی اوراخلاقی ہے لیکن ایک سیاسی جماعت کے رہنماء کی حیثیت سے میری گزارش ہے کہ صوبائی خودمختاری کے حوالہ بہت سی سیاسی جماعتیں سینیٹ، قومی اورصوبائی اسمبلی کے ایوانوں میں بلوں اورتجاویز کی شکل میں جوگزارشات پیش کرچکی ہیں پہلے ان پر سنجیدگی سے غورکرلیا جائے اور تجربہ کے طور پرہی ایک مرتبہ کنکرنٹ لسٹ کا خاتمہ کرکے نہ صرف تمام صوبوں کومکمل صوبائی خودمختاری دے دی جائے بلکہ صوبوں کے وسائل پران کا حق ملکیت بھی تسلیم کرلیا جائے تاکہ نتائج سامنے آسکیں کہ مکمل صوبائی خودمختاری دینے سے ملک میں جمہوریت کوفروغ ملا ہے یا نہیں اورآیا اس عمل سے مرکز کمزور ہوا ہے یا مضبوط ہوا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ملک کے مختلف حصوں میں علیحدگی کی آوازوں کے بلند ہونے کی بنیادی وجہ محرومیوں اورناانصافیوں کا نہ ختم ہونا ہے اورموجودہ حالات میں ملک کی بقاء وسلامتی کوسامنے رکھتے ہوئے مکمل صوبائی خودمختاری دینے سے عوام کی محرومیوں اورناانصافیوں کا ازالہ ممکن بنایا جاسکتا ہے۔

راولپنڈی میں خودکش بم دھماکہ کرنیوالے ملک اورانسانیت کے دشمن ہیں۔الطاف حسین

طالبان نے پاکستان کے خلاف کھلی جنگ چھیڑرکھی ہے، پوری قوم کوملک کوانسانیت دشمن عناصر سے نجات دلانے کیلئے پاکستان کی مسلح افواج اورقانون نافذکرنے والے اداروں کا بھرپورساتھ دیناچاہیے

بم دھماکہ میں جاں بحق ہونیوالے افراد کے لواحقین سے الطاف حسین کا اظہارتعزیت، زخمیوں سے اظہارہمدردی

لندن۔۔2جولائی2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے راولپنڈی میں خودکش بم دھماکہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اوراس واقعہ کوکھلی دہشت گردی قرار دیتے ہوئے واقعہ میں متعددافراد کے جاں بحق وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہارکیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ جولوگ ملک میں دہشت گردی کررہے ہیں اورمعصوم انسانی زندگیوں سے کھیل رہے ہیں وہ انسانیت کے کھلے دشمن ہیں جومسلمان توکجاانسان کہلانے کے بھی مستحق نہیں ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ طالبان نے پاکستان کے خلاف کھلی جنگ چھیڑرکھی ہے اور پوری قوم کوملک کو ان انسانیت دشمن عناصر سے نجات دلانے کیلئے پاکستان کی مسلح افواج اورقانون نافذکرنے والے اداروں کا بھرپور ساتھ دیناچاہیے۔ جناب الطاف حسین نے صدرآصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اوروفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا کہ راولپنڈی میں خودکش بم دھماکہ میں ملوث طالبان کے دہشت گردوں کوفی الفور گرفتار کرکے سخت سے سخت سزادی جائے۔ جناب الطاف حسین نے بم دھماکہ میں ہلاک ہونے والے افراد سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہارکرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ دے اورسوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔انہوں نے واقعہ میں زخمیوں کیلئے بھی جلد صحتیابی کیلئے دعا کی۔

وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک کی وطن واپسی سے قبل ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین سے ایک اور ملاقات، ملک خصوصاً سندھ کی صورتحال پر تبادلہ خیال

جو عناصر بھی سندھ کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کررہے ہیں ان سازشوں کو ناکام بنادیا جائے گا۔ دونوں رہنماؤں میں اتفاق

لندن۔۔۔2 جولائی 2009ء

وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے بدھ کی شب لندن سے وطن واپسی سے قبل ایم کیو ایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین سے ایک اور ملاقات کی۔ اس ملاقات میں رحمٰن ملک نے جناب الطاف حسین سے ملک خصوصاً سندھ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ کسی کو بھی سندھ میں امن وامان خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی اور جو عناصر بھی سندھ کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کررہے ہیں ان سازشوں کو ناکام بنادیا جائے گا اور ایم کیو ایم پیپلز پارٹی کی مخلوط حکومت سندھ میں ترقی وخوشحالی اور عوام کے مسائل کے حل کیلئے مشترکہ طور پر کوششیں جاری رکھیں گے اور دونوں جماعتوں کا اتحاد مزید مضبوط ہوگا۔

انیس احمد قائمخانی کو ایم کیو ایم کی مرکزی رابطہ کمیٹی کا ڈپٹی کنوینر مقرر کردیا گیا

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے رابطہ کمیٹی کے اس فیصلہ کی توثیق کردی

لندن۔۔2 جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی مرکزی رابطہ کمیٹی نے متفقہ رائے سے رابطہ کمیٹی کے رکن انیس احمد قائمخانی کو مرکزی رابطہ کمیٹی کا ڈپٹی کنوینر مقرر کیا ہے۔ انیس احمد قائمخانی کو مرکزی رابطہ کمیٹی کا ڈپٹی کنوینر بنائے جانے کے فیصلہ کی توثیق متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کردی ہے۔

☆☆☆☆☆